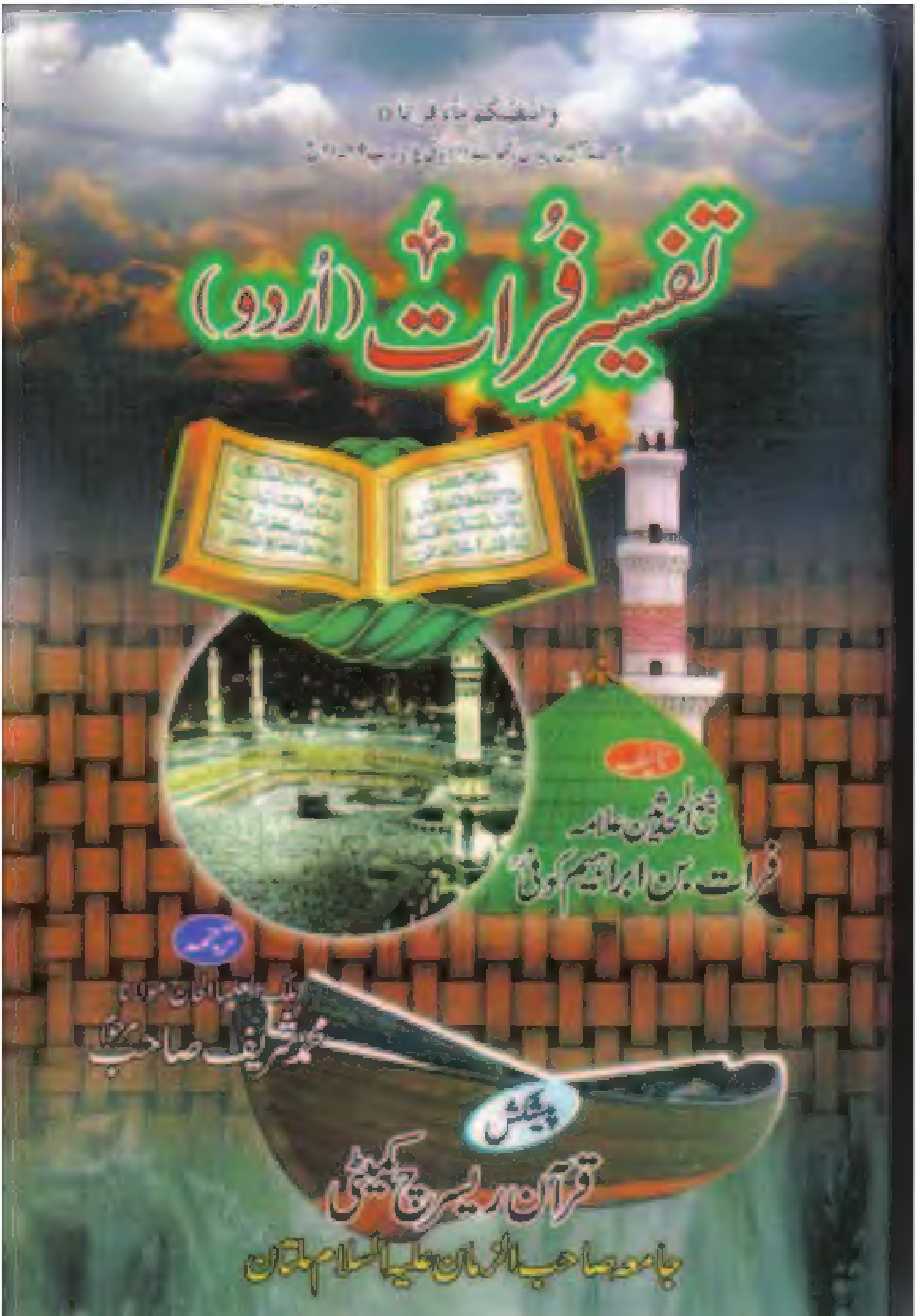

تفسیرِ فراتؒ (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتان

پیشکش ______ تنظیم حُبِ علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

ہمارے نبیؐ کے وصی ان سے افضل ہوں گے۔ انبیاء اور اوصیاء کے بعد شہداء افضل ہیں۔ ہمارے شہید حمزہؓ سید الشہداء ہیں اور جعفرؓ بھی جو جنت میں فرشتوں کیساتھ اُڑتے ہیں، آپ سے پہلے کسی شہید کو یہ اعزاز نہیں ملا خدا نے محمدؐ کے طفیل آپ کو یہ منزلت عطا کی ہے، یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ـــــــ

فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ

رَفِیْقًا۔ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا۔

۔ وہی تو ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے۔ جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ بعض پیغمبروں میں سے ہیں، بعض صدیقین میں سے ہیں۔ بعض شہداء میں سے ہیں۔ وہی لوگ رفاقت کے لئے سب سے اچھے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے فضل ہے۔ حسنؑ، حسینؑ اور مہدیؑ (عجل اللہ فرجہ) ہوں گے۔

سلیمان دیلمی نے کہا کہ میں صادقِ آلِ محمدؐ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس اثناء میں ابوبصیرؓ تشریف لائے جن کا سانس چڑھا ہوا تھا۔

صادقِ آلِ محمدؐ ـــــــ ابو محمدؐ! تمہارا سانس کیوں چڑھا ہوا ہے؟

ابوبصیرؓ ـــــــ مولا! بوڑھا ہو گیا ہوں جسم خستہ ہو گیا، موت قریب ہے مجھے اپنا انجام معلوم نہیں۔

صادقِ آلِ محمدؐ ـــــــ اے ابو محمدؐ! تم ایسی باتیں کہتے ہو؟

ابوبصیرؓ ـــــــ آقا! یہ کیونکر نہ کہوں۔ طویل گفتگو کی۔

صادقِ آلِ محمدؐ ـــــــ اے ابو محمدؐ! اللہ نے اپنی کتاب میں تمہارا ذکر فرمایا ہے

فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ

أُولٰئِكَ رَفِيقًا۔

"وہی تو ان لوگوں کیساتھ ہوں گے، جن پر اللہ نے انعام کیا ہے بعض پیغمبروں میں سے ہیں بعض صدیقین میں سے ہیں، بعض شہداء میں سے ہیں، وہی لوگ رفاقت کے لیے سب سے اچھے ہیں۔"

اس آیت میں انبیاء سے مراد رسول اللہ، اس جگہ صدیقین اور شہداء سے مراد ہم لوگ ہیں۔ صالحین سے مراد تم لوگ ہو۔ ان کا نام صلاح رکھا جس طرح خدا نے تمہارا نام ابو محمد رکھا۔

سورۃ مائدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زید بن ارقم نے کہا یہ آیت علی بن ابی طالب کے حق میں نازل ہوئی۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ

"رسول جو چیز تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوئی، اس کو لوگوں تک پہنچا دو۔"

رسول اللہ نے علی کے ہاتھ کو پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا۔ ———

اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ۔

"پالنے والے جس کا میں سردار ہوں علی اس کے سردار ہیں۔ معبود! اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے۔ اور اس کو دشمن سمجھ جو علی سے دشمنی کرے۔" (خم غدیر کے مقام پر فرمایا)